پریس ریلیز برائے اشاعت

اردو اکادمی، دہلی

سی۔ پی۔ او۔ بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی ۱۱۰۰۰۶

Phone: 23865436, 23863858, 23863566, 23863697 Fax:23863773

اردو اکادمی دہلی کے زیر اہتمام ’’جلسہ تقسیم انعامات‘‘ برائے سال 2015 کا انعقاد

نئی دہلی، 10 مارچ

اردو اکادمی دہلی کے زیر اہتمام جلسہ تقسیم انعامات برائے سال 2015 کا انعقاد دو پہر ڈھائی بجے راجندر بھون دین دیال اپادھیائے مارگ میں کیا گیا۔ اس جلسہ تقسیم انعامات میں یونیورسٹیز سطح کے اردو ٹاپرز، بورڈ امتحانات اور اردو سرٹیفکیٹ کورس، کمپیوٹر کورس و شارٹ ہینڈ اور کتابت کورس میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ جس میں بطور مہمان خصوصی محکمہ السنہ حکومت دہلی کے سکریٹری رمیش تیواری نے شرکت کی۔ لسانی اقلیات حکومت ہند کے کمشنر پروفیسر اختر الواسع صدارت کر رہے تھے جب کہ اردو اکادمی کے وائس چیئر مین ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے۔

محکمہ السنہ حکومت دہلی کے سکریٹری رمیش تیواری نے کہا کہ میں سبھی بچوں کو مبارک باد دیتا ہوں جنہوں نے نمایاں نمبرات کے ساتھ اردو میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اظہارِ خیال کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے گزشتہ چھ ماہ قبل اردو اکادمی دہلی کی ذمہ داری سنبھالی تھی اور تب سے آج تک وہ اردو کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں جو کہ نا قابل فراموش اور قابل ستائش ہے ساتھ ہی اردو اکادمی کے کاموں کی شہرت کا سبب بھی بنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اردو دہلی کی قدیمی زبانوں میں سے ایک ہے اور یہاں کی تہذیب و ثقافت کی علم بردار ہے۔ اردو اکادمی دہلی اردو کے فروغ میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی اور حکومت دہلی ہمیشہ اردو اکادمی کے ساتھ ہے۔ خیر مقدمی کلمات پیش کرتے ہوئے اردو اکادمی دہلی کے وائس چیئر مین ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو کی ترقی معاشرے کی ترقی ہے ہمارا مقصد ومنشا اردو کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ طلباء کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے لارڈ برنارڈ شا اس قول کا حوالہ دیا کہ جس قوم کو مارنا ہو اس سے اس کی زبان چھین لی جائے اور گزارش کی کہ آپ کو اپنا اہم ترین فریضہ سمجھ کر اردو پڑھنا اور اپنے بچوں کو پڑھانا ہے جس سے ہماری تہذیبی وراثت محفوظ رہ سکے۔ آج جن بچوں کو انعام دیا جا رہا ہے انھوں نے اردو زبان میں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہے۔ ایسے دور میں جب اردو کے خلاف سازشیں کی جا رہی ہیں اور اردو کو مسلم اور ہندی کو ہندو قرار دیا جا رہا ہے جب کہ زبانیں کسی مذہب یا فرقوں کی نہیں ہوا کرتی ہیں۔ اردو محبت و اخوت اور بھائی چارے کی زبان ہے۔ اردو زندہ رہی تو ہم اور ہمارا ملک زندہ و جاوید رہے گا۔ جس نے علم کی قدر کی وہ دنیا میں کہیں بھی چھوٹا نہیں ہو سکتا کیوں کہ علم آپ کو قد آور بناتا ہے۔ میں مہمانوں کا، والدین کا اور بچوں کا والہانہ استقبال کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ان بچوں کا مستقبل تابناک ہوگا۔ پروفیسر اختر الواسع نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ عزیزم ماجد دیوبندی کا یہ کہنا کہ میں نے آ کر اکادمی کی عزت افزائی کی ہے ایسا نہیں ہے بلکہ اکادمی آنا ہر شخص کے لیے باعثِ فخر ہے اور میں تو کئی بار اکادمی سے وابستہ رہا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ اردو اکادمی، دہلی ملک کی تمام اکادمیوں پر فوقیت رکھتی ہے، زبان سے لے کر ادب کی اصناف تک کے فروغ میں اردو اکادمی دہلی کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا اور جہاں ماجد دیوبندی جیسا پر عزم اور لگن سے کام کرنے والا وائس چیئر مین ہو وہاں اور بہتر امیدیں کی جا سکتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دستور کی دفعہ 351A اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر طبقے کے بچوں کی پرائمری تعلیم ان کی مادری زبان میں ہونی چاہیے۔ اس لیے کوئی بھی کسی پر اپنے فیصلے نہیں دے سکتا ہے۔ دہلی کے اسکولوں میں اردو اساتذہ اور نصاب وقت پر نہیں آنے کے باوجود بھی آج طلبہ نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے جو خوشی کا مقام ہے۔ میں السنہ کے سکریٹری رمیش تیواری سے بہت مؤدبانہ التماس کرتا ہوں کہ محکمۂ تعلیم کو مشورہ دیں کہ اردو اساتذہ کی تقرری کو یقینی بنایا جائے۔ زبانیں آواز کا مجموعہ نہیں بلکہ تہذیب و ثقافت کا مجموعہ ہوتی ہیں۔ ماں، ملک، مذہب اور مادری زبان کا رشتہ پیٹ سے نہیں دل سے ہونا چاہیے۔ میں طلباء اور ان کے والدین کو مبارک باد دیتا ہوں۔ اظہار تشکر کرتے ہوئے اردو اکادمی دہلی کے سکریٹری ایس ایم علی نے کہا کہ اردو اکادمی دہلی کا مقصد اردو کو فروغ دینا ہے اور گھروں تک پہنچانا ہے۔ اردو حکومت دہلی کی دوسری سرکاری زبان اور ملک کی اہم زبانوں میں سے ایک ہے جس کے فروغ میں ہمیں کام کرنا اشد ضروری ہے۔ بچوں کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ بچے جتنی محنت دیگر زبانوں میں کرتے ہیں اتنی ہی اردو میں بھی کرتے ہیں جو ہمارے لیے خوشی کی بات ہے۔ اردو اخبارات کی ریڈر شپ کم ہونے کی واحد وجہ اردو کے تئیں بے توجہی ہے ہمیں چاہیے کہ اردو پڑھیں کیوں کہ یہ ہمارا فرض ہے۔ انھوں نے کہ اکادمی کے فعال وائس چیئر مین ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کبھی بھی خود کو وائس چیئر مین نہیں بلکہ اردو کے سپاہی کے طور پر کام کر رہے ہیں جس کا اردو کے حلقہ میں بہتر پیغام گیا ہے۔

اس موقع پر کل 88 طلبہ و طالبات کو انعامات دیے گئے۔ طلبہ و طالبات میں انعام کے طور پر ٹرافی، سند اور نقد رقم تقسیم کی گئی ہے۔ یونیورسٹیز اور بورڈ سطح پر اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے 59 بچوں کو انعام دیا گیا۔ اس طریقے سے طلبہ و طالبات میں کل 1,58,450 روپے تقسیم کیے گئے۔ پروگرام سے قبل غزل گلوکار شہاب خاں نے مشاہر شعرا کرام کی غزلیں اپنی خوبصورت آواز میں پیش کیں جب کہ جلسہ کی نظامت کے فرائض ریشما فاروقی نے بحسن و خوبی انجام دیے۔